السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورہ حاقہ میں آیا ہے:

﴿وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ﴾

مستدرک حاکم میں صحیح سند سے آیا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کا عرش چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں اور قیامت کے دن چار بڑھا کر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے اور ابن جریر میں ابوزید سے مرفوعاً روایت ہے:

((یحملہ الیوم ویوم القیمة ثمانیة)) (حاشیہ جامع، ص ۴۸۵)

اور ابوداؤد مع عون المعبود ص ۳۶۹ میں ہے:

''ثم فرق ذالک ثمانیة ارعال بین اظلامهم درکبهم مثل ما بین سماء الی سماء ثم علی ظهورهم العرش۔''

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا عرش اب آٹھ فرشتوں کی پشت پر ہے اور۔ ۔ ۔ آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اب چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں دونوں کی تطبیق کیا ہے؟ (عبداللہ از کھیپا نوالی ڈاک خانہ مکستر ضلع فیروزپور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤد کی حدیث میں یہ تصریح نہیں کہ آٹھ فرشتوں کی پٹھ پر عرش ہے مگر جب دوسری صحیح روایتوں میں چار کی تصریح ہے تو ضمیر سے مراد بعض ہوں گے پس اب کوئی مخالفت نہیں۔ (عبداللہ امرتسری مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء فتاویٰ اہلحدیث روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۶۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 335

محدث فتویٰ